99327 ـ گوشت کی شکل میں فطرانہ کی ادائیگی

سوال

کیا گوشت بطور فطرانہ ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فطرانہ میں وہ اشیاء دینی واجب ہیں جنہیں لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہیں؛ اس کی دلیل صحیح بخاری کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عید الفطر کے دن ایك صاع غلہ فطرانہ دیا کرتے تھے "

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: اور ان ایام میں ہماری غذا جو، منقہ، پنیر، اور کھجور ہوتی تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1510).

اس لیے اگر کسی علاقے کے لوگوں کی غذا گوشت ہو تو فطرانہ میں گوشت دینا جائز ہو گا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر کسی علاقے کے لوگ ان اصناف میں سے کوئی ایك بھی بطور غذا استعمال کرتے ہوں تو بلا شك وہ اپنی غذا میں سے ہی فطرانہ ادا کر سکتے ہیں، اور کیا ان اشیاء کے علاوہ کسی اور چیز میں فطرانہ دینا جائز ہو گا جسے وہ بطور غذا استعمال کرتے ہوں، مثلا اگر ا نکی غذا چاول، یا مکئی ہو تو کیا ان کے لیے جو یا گندم ہی فطرانہ میں دینا ہو گی یا کہ چاول یا مکئی بھی ادا کر سکتے ہیں ؟

اس میں اختلاف مشہور ہے، اور اقوال میں صحیح قول یہ ہے کہ: وہ جو چیز بطور غذا استعمال کرتے ہیں وہی فطرانہ میں دے سکتے ہیں، چاہے وہ چیز ان اصناف میں شامل نہ ہوتی ہو، اکثر علماء مثلا شافعی وغیرہ رحمہ اللہ کا قول یہی ہے؛ کیونکہ زکاۃ و صدقات میں اصل یہ ہے کہ یہ فقراء و مساکین کی غم خواری کے لیے فرض کی گئی ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

درمیانے درجہ کا غلہ جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو .

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانہ میں ایك صاع کھجور، یا ایك صاع جو فرض کیا ہے؛ کیونکہ اس وقت اہل مدینہ کی غذا یہی چیزیں تھیں، اور اگر ا نکی غذا کوئی اور چیز ہوتی بلکہ کوئی اور چیز بطور غذا استعمال کرتے ہوتے تو انہیں اس چیز کی ادائیگی مکلف نہ کرتے جو ا نکی غذا ہی نہیں، جیسا کہ اللہ تعالی نے انہیں کفارات میں ا سکا حکم نہیں دیا " انتہی بتصرف

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تیمیۃ (25 / 68).

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" مدینہ میں لوگوں کی اکثر غذا یہی تھی، اور اگر کسی ملك یا علاقے کے لوگوں کی غذا اس کے علاوہ کوئی اور چیز ہو تو وہ اپنی غذا کا ایك صاع فطرانہ دینگے، مثلا جن کی غذا مکئی یا چاول، یا انجیر وغیرہ دوسرا غلہ ہو.

اور اگر ا نکی غذا غلہ اور دانے نہیں مثلا دودھ، گوشت، مچھلی وغیرہ تو وہ فطرانہ میں وہی چیز دینگے جسے وہ بطور غذا استعمال کرتے ہیں چاہے کوئی چیز بھی ہو، جمہور علماء کا قول یہی ہے، اور صحیح بھی یہی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی اور قول نہیں کہا جا سکتا.

کیونکہ فطرانہ کا مقصد تو عید کے موقع پر اسی جنس سے مسکین اور فقیر کی ضرورت پوری کرنا، اور اس کی غمخواری کرنا ہے، جو جنس اس علاقہ کے لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہوں، اور بنا پر آٹا بطور فطرانہ دینا جائز ہوگا، چاہے اس میں کوئی حدیث صحیح ثابت نہیں " انتہی.

دیکھیں: اعلام الموقعین (3 / 12).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

لیکن اگر لوگوں کی غذا نہ تو دانے ہوں، اور نہ ہی پھل، بلکہ وہ گوشت کو بطور غذا استعمال کرتے ہوں، مثلا جو لوگ قطب شمالی میں رہتے ہیں، ا نکی اکثر طور پر غذا گوشت ہے، تو صحیح یہی ہے کہ فطرانہ میں ا سکا دینا جائز اور کفائت کر جائیگا " انتہی بتصرف.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 182).

واللہ اعلم .